ادبیات

نعت

جناب رسائی خیرآبادی) ہیڈ ماسٹر ہائی سکول پینتے پید

محمد مصطفیٰ کا جب کسی سے نام سنتے ہیں — سکونِ قلب کا گویا ہم اک پیغام سنتے ہیں
وہ یہ جنت الفردوس میں صبح و شام سنتے ہیں — جو دل سے مدحتِ پیغمبرِ اسلام سنتے ہیں
الٰہی کیسی پُر انوار گلیاں ہیں مدینہ کی — خداوندا! انہیں دیکھا نہیں ہے نام سنتے ہیں
درِ محبوب پر پہنچیں یہی ارمان ہے دل میں — مریضِ عشق پاتا ہے وہاں آرام سنتے ہیں
رسا یاد آ رہے ہیں تو کہ ہو کس کی اشتی [illegible] — کلیجہ تھام لیتے ہیں جب اُن کا نام سنتے ہیں

غزل

محمد مصطفیٰ خاں [illegible] فلش خورجوی

رفاقت کے ہزاروں دے چکے ہیں امتحاں اب تک — مگر وہ ہیں کہ اس پر بھی ہیں ہم سے بدگماں اب تک
ہے وہ کون ستم لیکن نہ کی آہ و فغاں اب تک — زباں رکھتے ہوئے بھی ہم رہے ہیں بے زباں اب تک
بیاباں ہے برابر سوگوارِ دوستاں اب تک — کہ نوکِ خار پر ہیں اشکِ شبنم کے نشاں اب تک
شہنشاہِ دو عالم وہ مکینِ گنبدِ خضرا — ملائک چومتے ہیں جس کا سنگِ آستاں اب تک
[illegible] کون ہے آوارۂ منزل — کہ جس کو ڈھونڈتی پھرتی ہے گردِ کارواں اب تک
نشانِ [illegible] ہے اگر باقی تو اتنا ہے — کہ شمعِ کشتۂ محفل سے اٹھتا ہے دھواں اب تک
[illegible] گئیں قومیں بہت آگے — یہاں ہیں خوابِ غفلت کی یہ سرگرانیاں اب تک
یہاں ہیں ایک حالت پہ، ہزاروں انقلاب آئے — ہماری غفلتوں کے ہیں [illegible] نشاں اب تک
[illegible] ہے جو چمن والوں پہ گزری ہے — زباں پر گو نہیں ہے شکوۂ بے باغباں اب تک
[illegible] سے اپنا کرائیں کیا فلش کہہ کر — کہ دنیائے سخن میں ہم ہیں بے نام و نشاں اب تک